عدلیہ کے حکام کے ساتھ ملاقات - 22 /Jun/ 2024

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے 22 جون 2024 کو عدلیہ کے حکام کے ساتھ ایک اہم ملاقات میں عدلیہ کی اہم ذمہ داریوں پر زور دیا، جن میں لوگوں کے مسائل اور تنازعات کو انصاف کی بنیاد پر حل کرنا اور قانونی سرخ لکیروں کی خلاف ورزیوں کو روکنا شامل ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "عدلیہ کا بنیادی فرض یہ ہے کہ وہ غیرمتزلزل جرات اور غیر جانبداری کے ساتھ انصاف کا نفاذ کرے۔"

اجلاس کے آغاز میں آیت اللہ امام خامنہ ای نے عدلیہ کے شہداء کی یاد کو خراج عقیدت پیش کیا جن میں شہید بہشتی اور شہید رئیسی بھی شامل تھے جنہوں نے عدلیہ میں ممتاز ریکارڈ قائم کیا تھا۔ انہوں نے ادارے کے سربراہ، عہدیداران، ججز اور اس کے قابل ستائش عملے کی لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس بات پر زور دیا کہ قرآن اور دیگر اسلامی مآخذ چند اصولوں کو " عدل و انصاف" کے نفاذ کے لیے ہمت کو شرط سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا: جیسا کہ امام سجاد علیہ السلام نے بیان کیا ہے، عدلیہ کو اس طریقے سے کام کرنا چاہیے کہ اس کے مخالفین ظلم اور ناانصافی سے خود کو محفوظ محسوس کریں اور اپنے قریبی ساتھیوں کو غیر منصفانہ طرزعمل اپنانے سے روکیں، یہ ایک اہم مسئلہ ہے جو لوگوں کی نفسیاتی حفاظت و روحانیت کو برقرار رکھے گا ۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے مزید وضاحت کی کہ ایک اسٹریٹجک، پروگرام پر مبنی نقطہ نظر اور مضبوط دستاویزات کی تیاری نہ صرف فائدہ مند ہے بلکہ عدلیہ کے اندراصلاحی تبدیلی کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "اہم عدالتی اشارے پر ٹھوس اثر ڈالنے کے لیے ان دستاویزات کو انتہائی عجلت کے ساتھ لاگو کیا جانا چاہیے۔" انہوں نے مقدمات کو نمٹانے کے لیے وقت میں تیزی سے کمی، نچلی عدالتوں کے ذریعے فیصلوں کو مضبوط بنانے اور درستگی کو یقینی بنانے پر زور دیا، جس سے معائنہ کار بورڈ کے پاس اپیل کے عمل کے دوران فیصلوں کو پلٹانے میں نمایاں کمی واقع ہو گی اور رپورٹس اور شکایات میں خاطر خواہ کمی واقع ہو گیـ یہ ان ضروری اشاریوں میں سے ہیں جن میں عدلیہ کی دستاویزات میں تاکیدات کے فوری نفاذ سے بہتری آنی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ عدالتی مقدمات کی کثرت نے ججوں پر دباؤ ڈالا ہے اور ممکنہ طور پر فیصلوں کی درستگی کو کم کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "عدالتی مقدمات کے جمع آوری کے اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے گہری سوچ کی ضرورت ہوگیـ"

رہبر معظم کی طرف سے عدلیہ کے حکام کو دو دیگر سفارشات یہ تھیں کہ یونیورسٹی آف جوڈیشل سائنسز کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اور رضاکار فورسز کو مضبوط بنا کر تمام ججوں کی قانونی مہارت میں اضافہ کیا جانا چاہیے۔

آیت اللہ خامنہ ای نے قیدیوں سے متعلق مقدمات کو نپٹانے کی سست رفتار پر تشویش کا اظہار کیا، جس سے عارضی حراستوں کو طول مل جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ایسے افراد کے کیس کا فیصلہ جلد ہونا چاہیے تاکہ کیس کی طویل کارروائی کی وجہ سے کسی کو جیل میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

رہبر معظم انقلاب نے قرض میں ڈوبے بعض قیدیوں کے حل نہ ہونے والے مسئلے کا بھی ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"اگر چہ وہ ساری عمر قید میں رہیں، پھر بھی بعض افراد اپنے قرض کی ادائیگی سے قاصر ہیں اور اس مسئلہ کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔"

رہبر معظم انقلاب نے اس بات پر زور دیا کہ ججوں کو انسانی حقوق کے مغربی اصولوں کے بجائے ملکی قوانین پر انحصار کرنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ عدلیہ کے سربراہ کو فیلڈ وزٹ جاری رکھنے چاہئیں اور ان دوروں کے دوران کیے گئے امید افزا فیصلوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔

انہوں نے اپنے ریمارکس کے اس حصے کا اس طرح خلاصہ کیا: "اس طرح سے کام کریں کہ عوام عدلیہ کو انصاف کی عدالت اور غیر جانبدارانہ طور پر حقوق کو برقرار رکھنے کے مرکز کے طور پر دیکھے۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے کلمات کے اختتام پر صدارتی انتخابات میں امیدواروں کے لیے ایک ضروری سفارش کیـ ٹیلی ویژن کے انتخابی پروگراموں کی تعریف کرنے کے بعد عوام کو مختلف نقطہ نظر سے روشناس کرانے میں کارآمد ثابت ہوتے ہیں، انہوں نے کہا، "ٹی وی یا کسی اور جگہ پر امیدواروں کی گفتگو یا بیانات انہیں اپنے حریفوں پر قابو پانے کے لیے معاندانہ یا تفرقہ انگیز بیان بازی کا سہارا نہیں لینا چاہیے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ "یہ سمجھا جاتا ہے کہ تمام امیدوار ایران اور اسلامی جمہوریہ سے محبت کرتے ہیں کیونکہ وہ اس نظام کے اندر صدر بننے اور عوام کی خدمت کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اس لیے انہیں ایسی بات نہیں کرنی چاہیے جس سے دشمن خوش ہوں۔"

اجلاس کے آغاز میں عدلیہ کے سربراہ نے عدلیہ اور حکومت کے درمیان مشترکہ کمیٹیوں کے قیام کو گزشتہ سال کے انتہائی مطلوبہ اقدامات میں سے ایک قرار دیا۔

جناب اژہ ای نے بیان کیا کہ اس ادارے کے اہم ترین اقدامات میں عدلیہ کی اصلاحی دستاویز جاری کرنا، اقتصادی قوانین میں اصلاحات اور بڑے مینوفیکچرنگ پلانٹس کے دیوالیہ ہونے کو روکنے کے لیے حکام کے ساتھ تعاون، لوگوں کی زمین سے متعلق قانونی مسائل کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات ؛ کسٹم، بندرگاہوں، اور گوداموں پر فیلڈ نگرانی میں اضافہ ؛ شہری سرگرمیوں کی سمارٹ نگرانی ؛ اور غیر مجاز تعمیرات میں نمایاں کمیـ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کے عہدیداروں نے ملک بھر میں 400,000 سے زیادہ عوامی ملاقاتیں کی ہیں۔ وہ انسانی حقوق کے ہیڈ کوارٹر اور وزارت خارجہ کے ساتھ مل کر جوڈیشل ڈپلومیسی میں ٹھوس کوششیں کر رہے ہیں۔"